سوال

(406)ایک شخص صلواہ تسبیح پڑھتا ہے آیااسکو سنت پڑھنا ضروری ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جمعہ کے روز گھر سے مسجد میں آتے ہی چار رکعت صلواہ تسبیح پڑھتا ہے اور دو رکعت کو جمعہ سے پہلے نہیں پڑھتا۔ آیا اس کو دو رکعت سنت پڑھنا ضروری ہے۔ یا صلواۃ التسبیح؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

صلواۃ التسبیح کا ثبوت کسی صحیح حدیث سے نہیں اور دوگانہ مسجد کا ثبوت صحیح روایت سے ہے یہاں تک کہ خطبہ کی حالت میں بھی پڑھ لینے کا حکم ہے۔

شرفیہ

صلواۃ التسبیح کی حدیث سنن ابي داود۔ اور ابن ماجہ اور طبرانی و صحیح ابن خزیمہ و مستدرک حاکم میں مختلف طرق والفاظ سے مروی ہے۔ اور ابن خزیمہ اور حاکم نے اس کو صحیح کہا ہے اور بعض محدثین نے بھی اس کی تصحیح کی ہے جس کی تفصیل الترغیب والترہیب منزری میں لکھا ہے کہ محدثین کی ایک جماعت نے اس کی تصیح کی ہے پس عدم صحت کا حکم ثابت نہیں اختلاف چیزے دیگراست۔ تحقیق چیزے دیگر اور خطبہ جمعہ کے ساتھ صرف دو سنتو کے پڑھنے کا حکم ہے۔ زائد کا نہیں وہ بھی تخفیف کے ساتھ (ابوسعید شرف الدین دہلوی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص591

محدث فتویٰ